قبولیت دعا کا ایک لمحہ ہماری دنیا و آخرت سنوار دے گا

خدا تعالیٰ ماں باپ سے بڑھ کر پیار کرتا ہے

نماز، جمعہ اور رمضان کوتاہیوں اور لغزشوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20۔اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 20۔اکتوبر 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ دنیا بھر میں براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا رمضان کا اختتام ہو رہا ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنی استعداد اور بساط کے مطابق خدا کے حکموں پر چلتے ہوئے اس کا پیار، محبت اور رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ جو ایسا نہ کر سکے وہ بقیہ دنوں میں فائدہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت میں خالص ہو کر گزارا ہوا ایک لمحہ کایا پلٹ سکتا ہے۔ سچے خالص لمحوں میں کی گئی دعا بندے اور اس کی بدیوں اور خطاؤں میں مشرق و مغرب جتنی دوری پیدا کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ ماں باپ سے بڑھ کر پیار کرتا ہے۔ اس کی ذات سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ خدا کو پانے کیلئے خدا کے بنائے ہوئے راستوں پر چلنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ان رستوں کو صاف کر کے، بدعات اور غلط روایات سے پاک کر کے ہمیں دکھا دیا ہے۔ ان رستوں پر چلیں تو خدا بندے کو چمٹا لیتا ہے پھر وہ بندہ وہ نہیں رہتا جو پہلے تھا۔

حضور انور نے فرمایا قرآن اور احادیث میں جمعہ کی نماز کی اہمیت اور برکات کا ذکر تو ملتا ہے مگر جمعۃ الوداع کا ذکر نہیں ملتا۔ اس دن اس بیت میں بھی اور دوسری جگہوں پر بھی کثرت سے لوگ آتے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جمعہ پڑھو اور گناہ بخشوالو۔ حالانکہ یہ درست نہیں ہے بلکہ چاہئے کہ یہ جمعہ آئندہ جمعوں کی تیاری کا جمعہ بن جائے۔ خدا تعالیٰ رمضان کے مہینے میں زیادہ بخشش کا سلوک روا رکھتا ہے مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آئندہ نمازوں اور جمعوں پر نہ آیا جائے بلکہ اسے آئندہ کے جمعوں اور نمازوں کیلئے استقبال کا جمعہ بنانا چاہئے۔ یہ جمعہ آئندہ جمعہ اور آئندہ جمعہ اس سے اگلے جمعہ کا پابند بنائے اور یوں چراغ سے چراغ جلتے جائیں اور یہ سلسلہ پھر کبھی ختم نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن نے جمعہ کی اہمیت کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ دنیا کی تجارت اور ملازمتیں وغیرہ چھوڑ کر خدا کی عبادت کیلئے آؤ۔ بعض لوگ دیر سے آتے ہیں۔ بعض تو خطبہ ثانیہ کے درمیان پہنچتے ہیں اور کام کا بہانہ بناتے ہیں حالانکہ جلدی آنے والوں، لیٹ آنے والوں اور نہ آنے والوں کے کام کی نوعیت ایک جیسی ہوتی ہے۔ جمعہ کی فضیلت کا احساس پیدا ہو جائے تو پھر بے احتیاطی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے جمعہ کی اہمیت کو ہر احمدی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے احادیث سے جمعہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کی نماز پر فرشتے آتے ہیں اور پہلے آنے والوں کا نام لکھتے ہیں اور اونٹ کی قربانی کے برابر اجر لکھتے ہیں پھر گائے پھر مینڈھا پھر مرغی پھر انڈا کے برابر ثواب درج کرتے ہیں اور جب امام خطبہ شروع کر دے تو اندر آ کر خطبہ سنتے ہیں اسی طرح جمعہ کی نماز میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ اس کے دوران مانگی گئی دعا قبولیت کا درجہ پاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ وقت کی تنگی اور کمی کا بہانہ بناتے ہیں حالانکہ یہی لوگ بعض دوسری جگہوں پر بے تحاشا وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ کھیلوں، گپوں اور دوسری دلچسپیوں میں مصروف رہتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ جمعہ پر گئے تو اتنا وقت لگ جائے گا۔ لیکن حدیث میں آتا ہے کہ جس نے تساہل کرتے ہوئے تین جمعے لگاتار چھوڑے خدا تعالیٰ اس کے دل کو سخت کر دیتا ہے اور یہ جمعہ سے لاپرواہی برتنے اور اپنے عمل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حدیث میں آتا ہے کہ نماز سے نماز، جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان درمیان کی لغزشوں اور کوتاہیوں کیلئے کفارہ ہو جاتا ہے جب تک کہ انسان کبائر گناہوں سے بچتا رہے۔ یعنی خدا یہ گناہ بخش دے گا۔ صرف نظر کرے گا۔ اور فرمایا یہ کفارہ اسی صورت میں ہے کہ جب خدا کا فضل تلاش کریں گے جس کا مطلب ہے کہ ناجائز کمائی، دھوکا دہی اور ناجائز منافع خوری سے بچتے رہیں گے اور ساتھ ہی نماز کا ذکر کر کے فرمادیا کہ ہر نماز کا خیال رکھو۔ ہمیشہ خدا کے ذکر کی طرف توجہ رکھو۔

حضور انور نے چند قرآنی دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ خدا کی مدد کے بغیر برائیوں سے نہیں بچا جا سکتا۔ آجکل ہر طرف کئی قسم کی برائیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے خدا ہی بچا سکتا ہے۔ اور اللہ ہی ہے جو گناہوں کو معاف کرنے کی طاقت اور قدرت رکھتا ہے۔ اسی لئے عاجزی کی خصلت اپناتے ہوئے ادنیٰ بندوں کی طرح فرض نمازوں میں بھی اور اس کے علاوہ بھی دعائیں کرتے رہیں کیونکہ قبولیت دعا کا ایک لمحہ ہماری دنیا و آخرت کو سنوار دے گا۔ خدا تعالیٰ اس رمضان میں ہمیں قبولیت دعا کے نظارے دکھائے اور ہم خالص اللہ کے ہو جائیں اور صرف اللہ کے ہو جائیں اور دنیا کی لہو و لعب کی ہمارے سامنے مٹی کی ایک چٹکی کے برابر قیمت نہ ہو۔

خطبہ ثانیہ میں حضور انور نے سری لنکا میں ایک احمدی مکرم عبد اللہ نیاز صاحب کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے اور وہاں گوجرانوالہ کے ایک احمدی نوجوان کے زخمی ہونے کا ذکر فرمایا اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔